اس سے قبل تحریر فرماتے ہیں:۔

الحمد للہ الذی اکرمنی بزیارۃ دارالعلوم الحقانیہ والاکتحال برؤیتہا ورؤیۃ شیوخہا الافاضل وتاجھم البھیج صاحب العطر الاریج مولانا العلامۃ الجلیل والدراکۃ النبیل والامام البجیل الشیخ عبدالحق امدّ اللہ العظیم ظلہ ونفع بہ العباد و البلاد وانار بہ الحق لطالبیہ وامتع بہ محبیہ ومریدیہ — وانّ لقاء مثل شیخنا الاجل المفضال بلسم الروح والقلب وغذاء للعزم والھمۃ واستنارۃٌ بروح اھل الروح وائمۃ العلم والرسوخ فلقاءہ غذاءٌ من غذاء وشفاءٌ من الداء العمیاء، فالحمد للہ انی سعدت بلثم یدیہ والجلوس لدیہ

الحمد للہ کہ اللہ نے مجھے دارالعلوم حقانیہ کے رویت سے نوازا۔ کہ اس کے دیکھنے کا سرمہ نگاہوں میں ڈال سکا۔ اس کے مشائخ بالخصوص ان مشائخ کے سرتاج وانوار روحانی کی مہک سے سرشار مولانا علامہ جلیل اور دانائے بصیر امام معظم شیخ عبدالحق کی زیارت سے نوازا۔ اللہ ان کے سایہ سے اپنے بندوں اور ملک کو نفع مند کرتا رہے۔ طالبین حق کے لئے حق ان کے ذریعہ روشن ہوتا رہے۔ ان کے معتقدین اور مریدین کو ان سے فیض یاب کرتا رہے۔ ان کی زیارت روح کی تقویت عزم وہمت کی غذا اور روحانیوں کی روحانیت میں اضافہ کا ذریعہ ہے۔ ان کی زیارت غذائے روح اور شفائے امراض باطنی ہے۔ الحمد للہ کہ میں ان کے ہاتھ چومنے اور صحبت میں بیٹھنے سے مشرف ہوا۔

متفرقات ۲۷ سے ۲۹ اکتوبر کو رورل اکیڈمی پشاور میں ریفریشر کورس کرنے والے پاکستان کے اہم افسران (سی پی ایس) کے ایک گروپ نے دینی ماحول اور تربیت کے پیش نظر دارالعلوم میں قیام کیا۔ دارالعلوم نے اہم موضوعات پر سہ روزہ لیکچر دینے کا خصوصی انتظام کیا۔ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کے درس بخاری میں شرکت کے علاوہ مولانا قاضی زاہد الحسینی صاحب اٹک اور اساتذہ دارالعلوم میں سے مولانا مفتی محمد فرید صاحب، مولانا سمیع الحق صاحب، مولانا مصطفیٰ حسن صاحب، مولانا محمد ابراہیم صاحب نے ماخذ اربعہ کتاب و سنت سیرت نبوی حجیت حدیث اعجاز قرآن وغیرہ موضوعات پر لیکچر دئے اس سہ روزہ قیام کے ان حضرات نے نہایت بہتر اثرات محسوس کئے اور اسے علمی ومطالعاتی زندگی کا ایک یادگار اور مفید ترین تجربہ قرار دیا۔ ★ ۲۰ اکتوبر کو مولانا سمیع الحق صاحب نے دارالعلوم الاسلامیہ لکی مروت کے سالانہ اجتماع اور نئی عمارت کی رسم تاسیس میں شرکت کی، خطاب کیا۔ اس سفر میں آپ نے فضلاء حقانیہ کا قائم کردہ مدرسہ دارالعلوم حیلیمہ پیزو ڈیرہ اسمٰعیل خان کا بھی معائنہ کیا۔ اور مولانا محمد محسن مہتمم مدرسہ اور دیگر فضلاء حقانیہ اساتذہ کی حسن کارکردگی سے بے حد متاثر ہوئے ★ ۲ دسمبر کو آپ نے مولانا محمد عثمان صاحب امیر جمعیۃ علماء اسلام نوشہرہ کی دعوت پر موضع تارو جبہ میں ان کے قائم کردہ دینی مدرسہ کا افتتاح فرمایا ★ ۴ دسمبر کو حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کے ہاتھوں مدرسہ ربانیہ شیدو تحصیل نوشہرہ کا افتتاح عمل میں آیا۔ یہ مدرسہ ایک مخیر جناب حاجی عبدالرب خان صاحب شیدو کی مساعی کا مرہون منت ہے ★ ۲۶ نومبر حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کے فرزند جناب محمود الحق حقانی پروفیسر اسلامیہ کالج پشاور کی تقریب شادی منعقد ہوئی دعوت ولیمہ میں سینکڑوں احباب و اقارب نے شمولیت کی جن میں ہر طبقہ خیال کے زعماء علماء اور عمائدین بھی شامل ہیں۔